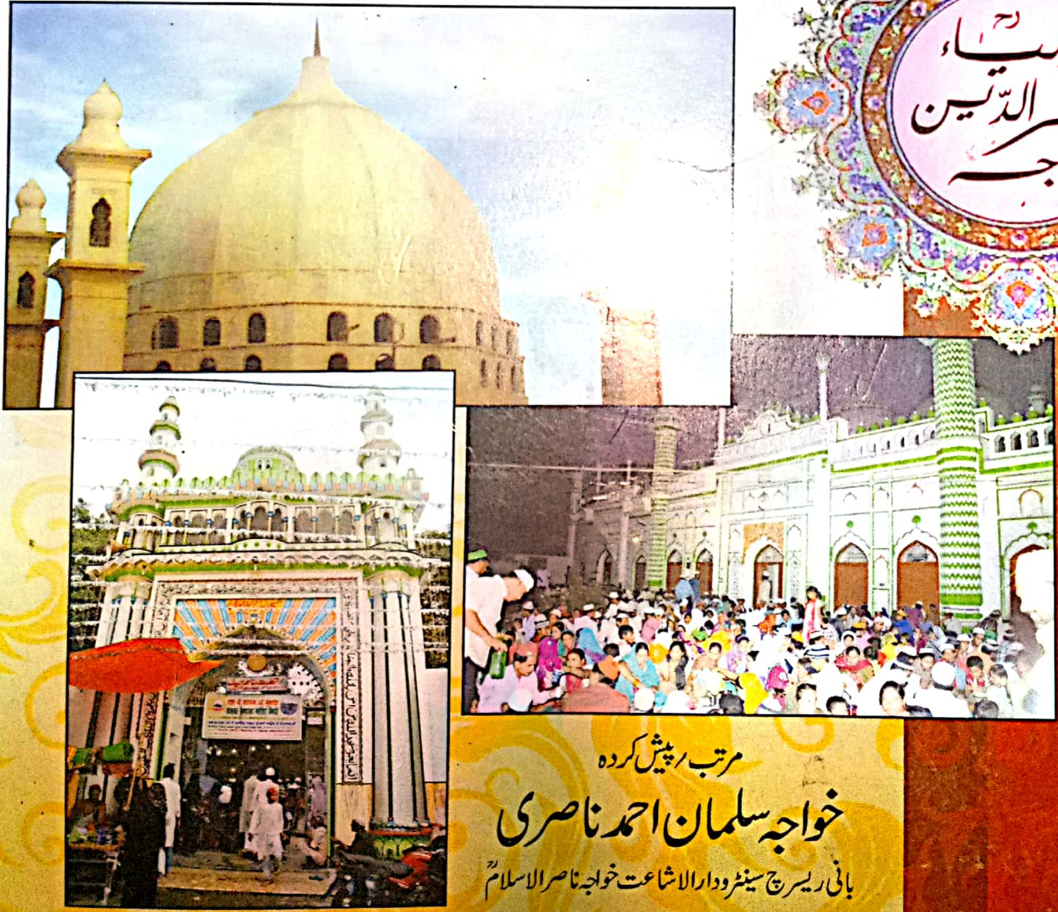
شیخ الاسلام خواجہ عبداللہ انصاریؒ ریسرچ سینٹر کی جانب سے

مختصر تعارف

خانوادۂ حضرت خواجہ ناصر الدینؒ
عرف خواجہ ناصر الاسلامؒ

خواجہ ناصر الدین اولیاءؒ



مرتب / پیش کردہ

خواجہ سلمان احمد ناصری

بانی ریسرچ سینٹر و دار الاشاعت خواجہ ناصر الاسلامؒ

خانوادہ ناصریہ کا مختصر تعارف

☆ حضرت سید العارفین خواجہ ناصر الدین عرف ناصر الاسلام مولانا محمد شفیعؒ و آپ کے خاندان اور انکی تبلیغ و تدوین دین کا تعارف ایک یا دو صفحوں میں کرنا ناممکن سی بات ہے مگر یہ مختصر طور پر اسلئے پیش کیا جا رہا ہے جس سے کہ زائرین درگاہ، مریدین وفیض یافتہ سلسلہ ناصریہ کو ایک جھلک میں حضرت خواجہ ناصر میاںؒ کی جلالت علم، کمال و معرفت کے ساتھ آپ کے عظیم خانوادے کی دینی خدمات کا بھی علم ہو سکے۔

☆ حضرت خواجہ ناصر الدینؒ (ناصر میاںؒ) کا خانوادہ وہ خانوادہ ہے جو مسلسل ۱۴۰۰ سال سے علم دین کی ترویج و تبلیغ میں مشغول ہے۔

☆ یہ وہ خانوادہ ہے جس کے اجداد میں وقت کے بڑے بڑے غوث، قطب، ابدال اور مشائخ وقت پیدا ہوئے۔

☆ یہ وہ خانوادہ ہے جس کے جد اور کوئی نہیں بلکہ جلیل القدر صحابی رسول رحیل رسول اللہ ﷺ سید الانصار حضرت خالد بن زید سیدنا ابو ایوب انصاری خزرجیؓ ہیں (حضرت خواجہ ناصر میاںؒ آپ کی ۳۶ ویں پشت میں ہیں)۔

☆ یہ وہ بے نظیر خانوادہ ہے جس کو بعثتِ محمدی ﷺ سے تقریباً ایک ہزار سال پہلے شرف و بزرگی حاصل ہو چکی تھی، (تاریخ نیشاپور و دیگر)

☆ یہ وہ خانوادہ ہے جسکو ہجرت مدینہ کے وقت سرکار دو عالم محمد مصطفیٰ ﷺ نے اپنے نقش نالین پاک سے نوازا۔ (یعنی ہجرت فرما کر سرکار دو عالم ﷺ مدینہ میں سب سے پہلے سیدنا ابو ایوب انصاریؓ کے گھر تشریف فرما ہوئے) (سیرت النبیؐ)۔

☆ یہ وہ خانوادہ ہے جس میں حضرت شیخ الشیوخ خواجہ ابو منصورؒ (خلیفہ شریف حمزہ عقیلی البلخیؒ) جیسے جید صاحبِ جلال و کمال مشائخ وقت پیدا ہوئے جنہوں نے اپنے کمال معارفت سے شریعت و طریقت کی تعلیم عام کی۔

☆ اور پھر یہی وہ خانوادہ ہے جس میں غوث زماں زین العلماء شیخ الشیوخ المحدث المفسر الامام شیخ الاسلام خواجہ عبداللہ انصاری الہروی الصوفیؒ جیسے جیّد امام پیدا ہوئے جن کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں اور نہ تاریخ کبھی آپ کی خدمتِ دین کی داستاں فراموش کر سکتی ہے۔ (حضرت شیخ الاسلامؒ حضرت ابو الحسن خرقانیؒ کے خلیفہ اعظم اور نائب ہوئے علم دین کی ترویج، اشاعت و تبلیغ میں آپ کی شخصیت اپنے وقت میں منفرد نظر آتی ہے، الفاروق، صد میدان، مناجات نامہ، کشف الاسرار (تفسیر بزبانِ درویشان) منازل السائرین، جیسی آپؒ کی بے مثال کتب تاریخ میں ایک الگ ہی مقام رکھتی ہیں۔ جنکی شرح کرتے ہوئے امام ابن قیمؒ جیسے محدث کبیر نظر آتے ہیں۔ حضرت شیخ الاسلامؒ کی جلالت علم و کمال کا اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وقت کے بڑے بڑے امام آپ سے مستفید ہی نہیں بلکہ آپکے شاگرد و خلیفہ بھی ہوئے جن میں امام الکروخیؒ شیخ ابو الوقت عبد الاول بن عیسیٰ اسجزیؒ (رووات بخاری) جیسے پیشوائے وقت شامل ہیں۔ حضرت شیخ الاسلام کی شخصیت وہ شخصیت ہے کہ آپکے وصال کے بعد بھی خواص و عام نے آپ سے استفادہ نہ چھوڑا بلکہ برکات کا ذریعہ سمجھتے ہوئے آپکے جائے مزار کی زیارت کرتے اور مستفید ہوتے ان ہی میں سے ایک شیخ احمد نامقیؒ اور دوسرے حضرت خواجہ خواجگان خواجہ معین الدین چشتی السجزی الاجمیریؒ بھی شامل ہیں جنہوں نے آپ کے آستانہ پر چلہ کشی بھی کی نیز آپ کی خانقہ میں ایک مدد قیام بھی کیا۔

☆ اسی خانوادے کی ۱۵ ویں پشت میں زبدۃ العلماء حضرت شیخ خواجہ عبد الوہاب پیدا ہوئے جو وقت کے امام ہوئے جن

خواجہ شیخ سالارؒ

کے وعظ اور درس کے باعث مسجد جامع ہرات آج بھی اپنے اوپر فخر محسوس کرتی ہے۔ نیز تاریخ افغانستان آج بھی آپ کی شخصیت کو ایک سنہرا باب شمار کرتی ہے۔

☆ اسی خانوادے میں خواجہ منانؒ، شیخ المشائخ خواجہ ابو الارشدؒ، سلطان الزہدہ خواجہ عبدالقدوس اور خواجہ ظہیر الدین غازیؒ جیسے جید علماء صوفیہ ایک کے بعد ایک نسل در نسل دین کی تبلیغ واشاعت کرتے رہے اور علم ظاہر و باطن کو عام کرتے رہے یہی وجہ تھی کہ شاہان وقت ہمیشہ سے اس خانوادے کے گرویدہ رہے اور ان حضرات کی بارگاہوں میں آکر طائب ہوتے رہے۔

☆ پھر یہی خانوادہ ہے جس میں قطب الوقت سلطان زماں حضرت خواجہ ضیاالدین ہروی انصاری (مخاطب بخطاب ملک مردان دولت شہ فیروز شاہی) پیدا ہوئے جو کہ ایک عظیم امام کے ساتھ حاکم وقت صوبہ ملتان، صوبہ گجرات و پنجاب ہوئے اور امیر السلطنت ہوئے۔ اسی کے بعد آپ کے فرزند خواجہ نصیر الدین "ملک اشجع" (امیر السلطنت فیروز شاہ باربک) صاحب صوبہ ملتان اور بعد میں گجرات ہوئے۔

☆ اسی طرح آپکے فرزند حضرت قدوۃ الامام خواجہ فرید الدین عرف فرید الملک بخطاب "ملک اشجع" امیر السلطنت خزر خاں و فیروز شاہ باربک ہوئے۔

☆ اور پھر اسی خانوادے میں حضرت قدوۃ المشائخ حضرت خواجہ سالارؒ، حضرت سلطان العارفین خواجہ حسام الدینؒ اور شیخ اکبر خواجہ مسعود انصاریؒ جیسے کبار علماء و مشائخ سرزمین سہارنپور میں آکر مقیم ہوئے اور پھر یہ سلسلہ اس خانوادے سے ہندوستان میں قائم ہوا اور پھر وہ فیضان عام کیا جسکو تاریخ ہند و سہارنپور کبھی فراموش نہیں کرسکتی۔

☆ یہ وہ خانوادہ ہے جو وقت کے بڑے بڑے غوث و قطب سے ہر زمانہ میں منسلک رہا۔ پھر چاہے وہ شیخ ابوعبداللہ رود باریؒ ہوں یا شیخ ابوسعید ابوالخیرؒ ہوں حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشتؒ ہوں یا مخدوم سلطان العاشقین علاوالدین علی احمد صابر کلیریؒ ہوں سید جلالادین راجو قتالؒ ہوں، بانی شہر سہارنپور خواجہ شاہ ہارون چشتی ہوں یا شاہ ولایت سہارنپور خواجہ ابواسحاق بخاریؒ ہوں، قطب عالم شاہ عبدالقدوس گنگوہیؒ ہوں یا شاہ نقشبند حضرت مجدّد الف ثانیؒ ہوں۔

☆ اور پھر شیخ خواجہ سالار سہارپوریؒ (خلیفہ و داماد حضرت شاہ ولایت سہارپوریؒ اور شیخ حضرت شاہ عبدالقدوس گنگوہیؒ)، امام الہند شیخ عبدالکریم انصاریؒ زین العلماء شیخ وجیہ الدین عبدالستار سہارنپوریؒ (خلیفہ شیخ قطب عالم) جیسے نسل در نسل جلیل القدر علماء و صوفیہ وقت آتے رہے اور دین حق کی صدا بلند کرتے رہے۔

☆ آگے اس خانوادے میں خواجہ عبدالسمد سہارنپوریؒ، خواجہ قاضی عبدالرحیم سہارنپوریؒ (قاضی اول شہر سہارنپور)، خواجہ امام عبدالسمد ثانیؒ (شاہی امام موتی مسجد دہلی)، حضرت بندگی خواجہ سالار ثانی رامپوریؒ (شاہ ولایت رامپور منیہاران) خواجہ علاولدینؒ (صاحبِ جواب مثنوی مولانا رومؒ) خواجہ فرید الدینؒ جیسے حضرات پیدا ہوئے جنکے کمال عرفاں کی داستاں تاریخ ہند میں ایک سنہرہ باب نظر آتی ہیں۔

☆ اور پھر شیخ بدیع الدین سہارنپوریؒ (خلیفہ حضرت مجدد الف ثانیؒ)، شیخ بایزید سہارنپوریؒ، (خلیفہ خواجہ معسوم سرہندیؒ) سلطان زماں خواجہ محمد پناہؒ (ہم عصر و دوست شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ)، الشیخ المشائخ حضرت خواجہ امام علی رامپوریؒ، شمس العلماء محدثِ ہند، خواجہ شیخ محمد بخش رامپوری، شیخ زماں میاں جی کریم بخش رامپوری (مرشد حضرت خواجہ طفیل علیؒ، بانی دار العلوم دیوبند حاجی سید عابد حسینؒ اور پیشوائے صوفیہ حافظ لطافت علی چشتی قادری شیخپوریؒ)، حضرت قلندر بخش خواجہ طفیل علی (سپہ سالارِ اعظم بھاول پور سینا)، حافظ امام العلماء خواجہ صابر علی چشتی قادری و مولانا عبدالسمیع بیدل سہارنپوریؒ یہ سب حضرات ایک کے بعد ایک نسل در نسل اس خانوادے میں آتے رہے جن کے فیض سے باطل کے ایوان چھٹے اور سرزمینِ

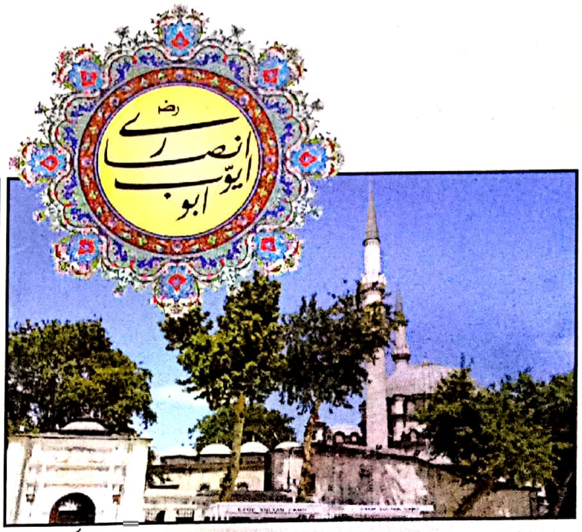
ہند پر آج بھی ان کا فیض شرق تا غرب پھیلا ہوا نظر آتا ہے۔

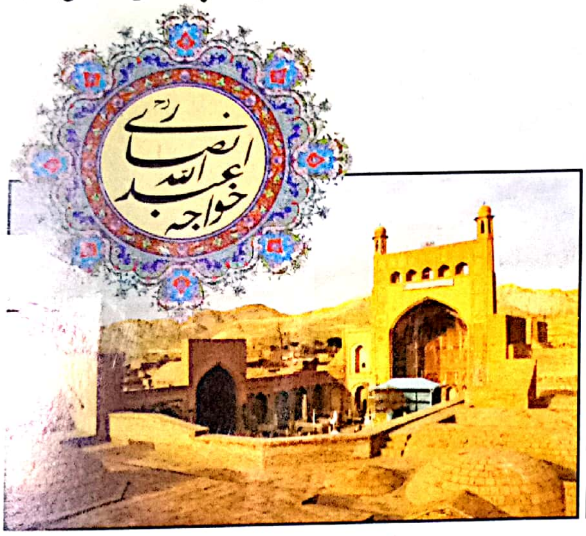
اور آخر میں ۲۰ ویں صدی میں پھر ایک مردِ قلندر حضرت سیدنا ابو ایوب انصاریؓ ۳۶ ویں پشت میں پیدا ہوتا ہے۔ تاریخ میں جس کا نام سنہرے الفاظ میں لکھا جاتا ہے، جس کے علم نے عالموں کے علم کو تقویٰ نے زاہدوں کے زہد کو اور اشعار نے ادیبوں کے ادب کو پیچھے چھوڑ کر ایک ایسی مثال قائم کی کہ وقت کے بڑے بڑے علماء، مشائخ و ادیبوں نے لوہا ہی نہیں مانا بلکہ تائید بھی کی، جن میں محدثِ ہند احمد علی المحدث سہارنپوریؒ و مولانا مشتاق احمد انبہٹویؒ، مجددِ وقت اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، مولانا خلیل الرحمٰن سہارنپوریؒ، حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی الپاکستانیؒ جیسے جید علماء اور جلیل القدر مشائخ شامل ہیں۔ یہ شخصیت اور کوئی نہیں بیسویں صدی کے عوائل میں حضرت خواجہ ناصر الدین اولیاء عرف خواجہ ناصر الاسلام مولانا محمد شفیع رامپوری ثم البریلویؒ کی ہے۔

اور آخر میں یہ بات بھی بتا تا چلوں کہ وہ کون سے خاص فیوض و برکات ہیں جن کی وجہ سے اس خاندان کی دینی خدمات کو یہ دوام آج تک حاصل ہے اور وہ وجہ نصرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عطرتِ رسولؐ ہے۔ (یعنی حضرت شیخ الاسلام خواجہ عبداللہ انصاریؒ سے نسل در نسل اس خانوادہ کا وقت کے بڑے بڑے سعدات خانوادوں کا تعلق رہا جن کو اولادیں اس گھرانے میں آئیں اور اپنے لہو سے وہ نونہالانِ امت پیدا کئے جن کا نام تاریخ کے سنہرے ابواب میں لکھا جاتا رہا ہے۔) جن سعدات گھرانوں سے اس خاندان کا رشتہ رہا ہے وہ یہ ہیں۔

حضرت غوث الاعظم سیدنا شیخ عبدالقادر الجیلانیؒ، حضرت سید جلال الدین راجو قتالؒ، حضرت خواجہ ابو اسحٰق شاہ ولایت سہارنپوریؒ، بانی شہر سہارنپور شاہ ہارون چشتیؒ اور حضرت شاہ عثمان جہانگیر چشتی منگلوریؒ وغیرہ۔ یہ ہی وجہ ہے کہ حضرت شاہ فیضان احمد ابنِ خواجہ ناصر الاسلام لکھتے ہیں کہ تقریباً ایک ہزار سال سے خانوادۂ ناصریہ میں کوئی مردِ قلندر بنا کسی سیدہ ماں کے اس مقام تک نہیں پہنچا۔

الشیخ خواجہ سلمان احمد عفی عنہ





باہتمام گلشنِ ناصریہ صابریہ

حضرت الحاج خواجہ سلطان احمد ناصری صابری (سجادہ نشین درگاہ حضرت خواجہ ناصر میاںؒ، نومحلّہ شریف، بریلی)

ونائبینِ سجادگان و سرپرست سلسلۂ ناصریہ

حضرت الحاج خواجہ صوفیان احمد ناصری فریدی، حضرت الحاج خواجہ کامران احمد ناصری صابری

خواجہ حسّان احمد ناصری، خواجہ افنان احمد ناصری، خواجہ شایان احمد ناصری، خواجہ برشان احمد ناصری

اور خادمینِ درگاہ ناصر میاںؒ — وسیم احمد ناصری صابری، کمال احمد ناصری صابری، نومیلہ شریف، بریلی، فون نمبر 08439670828